# نور افشان

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر (۳۱) مطبوعہ ۴ - اگست سنہ ۱۹۰۵ء بروز جمعہ جلد (۲۳)


## گلدستۂ اخبار

**اخبار ہنگاری** کے ایک نامہ نگار نے بہت معقول لکھا ہے کہ گورڈ کلوں میں جو دوپٹہ اور دھوتی دو یار تھیوں کے لئے خریدے جاتے ہیں۔ دیسی ہونے چاہئیں۔ اور انہیں رنگنے کا کام بھی کسی دیسی رنگ میں چاہئے۔ تاکہ بچاریوں کو ابتدا سے ہی دیشی چیزوں سے پیار پیدا ہو جائے۔ امید ہے۔ کہ گوردکل کے منتظم ہنگاری کے نوٹ کو مخالفت یا نکتہ چینی کی بجائے ایک مفید مشورہ سمجھ کر اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اور جب برہمچاریوں کی باقی سب ضرورتیں دیشی اشیاء سے پوری ہوتی ہیں تو کپڑے کے لئے بھی دوسرے ملک کے دست نگر ہونے سے بچیں گے۔

**جاپان وروس کی صلح** شرائط ولایت کی ڈاک سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جاپان نے حسب ذیل شرائط پیش کی ہیں جن پر صلح کا دارو مدار ہے۔

(۱) تاوان جنگ...... ۱۲۵ روبل روس جاپان کو ادا کرے۔

(۲) تمام صوبہ منچوریا خالی کر کے چین کے حوالہ کیا جائے لیکن اس کی حفاظت زیر نگرانی جاپان رہیگی۔

(۳) صوبہ کوریہ پر جاپان کا قبضہ تسلیم کیا جائے جہاں جاپان کا ایک وائسرائے حکومت کریگا۔

(۴) پورٹ آرتھر ہمیشہ جاپانی قبضہ میں رہے گا۔

(۵) تمام منچورین ریلوے عام تجارت کے لئے کشادہ رہیں گی۔

(۶) ولیڈ سٹک کی قلعہ بندیاں بالکل مسمار کیجائیں۔

(۷) چندہ سنگھالین جاپان کے قبضہ میں رہے۔

(۸) کل جنگی جہازات جو آغاز جنگ سے اب تک جاپان کے ہاتھ لگے ہیں ان کا مالک جاپان رہے گا۔

(۹) روس کو مشرق بعید میں ۲۵ سال تک کوئی بیڑہ جہازات رکھنے کا اختیار نہیں ہو گا۔

(۱۰) ولیڈیو وسٹک از صوبہ امور جاپانی قبضہ میں رہیں جب تک کہ تمام رقم تاوان جنگ روس ادا نہ کرے۔

(۱۱) ٹرینس سائبیرین ریلوے عام تجارت کے لئے کشادہ رہے۔

ان شرائط پر روس حسب ذیل جواب دیتا ہے:۔

(۱) زرتاوان دینے سے قطعی انکار کرتا ہے۔

(۲) سنٹرل منچوریا کا قبضہ اور ہربن تک دینے کے لئے جاپان کو تیار ہے۔

(۳) کوریا زیر نگرانی جاپان رہے۔ مگر شاہ کوریا تخت پر بٹھایا جائے۔

(۴) جاپان پورٹ آرتھر لے لے۔

(۵) جاپان پورٹ آرتھر ہاربن ریلوے پر قابض ہو جائے۔

(۶) ٹرینس سائبیرین ریلوے عام تجارت کے لئے استعمال کی جائے۔

(۷) ولیڈیو سٹک فری پورٹ اعلان کیجا دے۔

(۸) سنگھالین جاپان اپنے تسلط میں کرے۔

(۹) روس جاپان کے حوالے جنگی جہاز کرنے سے قطعی منکر ہے۔

(۱۰) روس مشرق بعید میں عرصہ پچیس سال کے لئے اپنے جنگی جہاز بھیجنے سے انکار کرتا ہے۔

(۱۱) ولیڈیو سٹک روس نہیں دینا چاہتا۔ **۳۰ جولائی** کی خبر ہے کہ جاپانی سگھالین میں غلبہ پاتے جاتے ہیں اور روسیوں کو متواتر پسپا کرتے جاتے ہیں۔ انہوں نے ۲۰ تاریخ کو روسیوں کو بڑی بھاری نقصان کے ساتھ ایکاف کے مضافات سے نکال دیا ہے اور جنگ کے بعد اس شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ بعد کو انہوں نے ۸۰۰ روسیوں کے ساتھ ایکاف کے جنوب میں سخت لڑائی کی اور ۲۰۰ روسی قتل اور ۱۵۰۰ اسیر ہو گئے۔ **۳۰ جولائی** وارسا میں سٹرائیکوں کی بغاوت اب تک برابر جاری ہے۔ **۲۹ جولائی** جاپانیوں کی ایک بڑی فوج ولاڈیو سٹک کا محاصرہ کر رہی ہے۔

**نیو اورلین** واقعہ امریکہ میں زرد بخار کی بہت سی واردات ہوئی ہیں اور دیگر شہروں میں پھیلتا جاتا ہے۔ **ڈیلی ٹیلیگراف** بیان کرتا ہے کہ لارڈ کرزن کی سپیچ کے اصلی مسودہ کی اس اخباری خلاصہ سے تصدیق ہوتی ہے جو شملہ سے موصول ہوا۔ اخبار کا بیان ہے کہ لارڈ کرزن کی خدمات اور اس کے طور طریقے جو اب تک اپنے عروج کو نہیں پہنچے۔ وہ اس قدر عظیم الشان ہیں کہ غلط کارروائی پر بھی نکتہ چینی کرنی ایک بدمزہ کام ہے۔

**سکرٹری** آف سٹیٹ نے نظر ثانی شدہ مسودہ کے خرچ سے چھوٹی پٹڑی کی ریلوے تیار کرانیکی منظوری دیدی ہے جو ایسٹ انڈیا کے سٹیشن سے ٹونک تک ۶۵،۲۰ میل لمبی ہوگی۔ ایک اور ریلوے چھوٹی پٹڑی کی منڈا پانچم واقعہ مندسور احمد تک تعمیر ہوگی جسکا فاصلہ ۱۱۸،۴۳ میل ہے۔ **ہوشیار پور** میں بعض دولتمند رئیس اور معزز اہلکاران کی مشترکہ کمیٹی بنی ہوئی ہے۔ جسمیں شراب نوشی اور مجرے اور خوب رنگ رلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ **روس** کی اندرونی حالت روز بروز خطرناک ہوتی جاتی ہے۔ بقیہ جہازات بھی آمادہ فساد ہیں۔ پولیس افسر نے فوجی خدمات انجام دینے سے انکار کر دیا ہے۔ **لودیانہ** کے لئے واٹر ورکس کی منظوری آگئی ۱۲۰۰ ایکڑ زمین کنوئوں کے لئے پسند کی گئی ہے۔

# ایڈیٹوریل نوٹس

## چین میں یہودیوں کی بستی

چین کے عین وسط میں ایک یہودی بستی ہے۔ مگر یہہ لوگ کسی جدید زمانہ میں آکر یہاں آباد نہیں ہوئے بلکہ وہ یہاں کی آبادی کا ایک خاص حصہ ہیں۔ بعض خیال کرتے ہیں کہ وہ شمال مغرب کیطرف سے براہ خشکی تاتار کے پرے سے یہاں آئے ہیں۔ اور یہہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ وہ سن مسیحی کے آغاز میں بابل سے آکر یہاں آباد ہوئے ہیں اور اغلباً دو ہزار برس سے چین میں ہیں۔ چینی لوگ کہتے ہیں کہ "وہ ایک فرقہ ہے جو پٹھے نکال ڈالتے ہیں یا نیلی ٹوپی پہننے والے محمدیؔ ہیں۔ کسی زمانہ میں یہہ بستی بڑی آباد تھی مگر اب قریباً چار سو آدمی کی آبادی ہے جو چین کے بطن میں ایک چھوٹے سے شہر کائیفنگ میں رہتے ہیں۔ یہہ شہر ساحل بحر سے قریب ۴ سو میل دور ہے کئی صدیاں گذریں کہ وہاں پر انکا ایک بڑا خوبصورت عبادتخانہ تھا مگر اب وہ برباد ہوگیا ہے۔ ان کے پاس ابھی تک ایک دو تختیاں ہیں جنپر پرانے عہدنامہ کے ابتدائی حصوں میں سے عبرانی زبان میں کئی ایک مقامات کندہ ہیں۔ اور اُن کے پاس توریت کے کئی ایک طومار بھی ہیں۔ اُن یہودیوں میں سے کئی ایک بدھ مذہب کے پیرو ہوگئے ہیں۔ بعضوں نے سول سروس کے امتحانات پاس کرئے ہیں اور اب چینی اہل علم میں شمار ہوتے ہیں۔ اغلب ہے کہ دو تین پشتوں کے بعد وہ وہاں کے باشندے متصور ہو جائینگے۔ وہاں پرسبٹیرین کے فارن ایجنٹ بھی ہیں جو اُن میں منادی کرتے ہیں اور امید ہے کہ اُن میں سے بعض مسیحی بھی ہوگئے ہیں ۔ (ربیجی گارڈین)

## پرنس آف ویلیز کے سفر کی تفصیل

اگرچہ سفر کی تفصیل ابھی تک پورے طور پر معین نہیں ہوئی ہے اور ممکن ہے کہ اس تفصیل میں وقتاً فوقتاً تبدیلیاں بھی ہوتی رہیں۔ لیکن پھر بھی ذیل کی تفصیل اسوقت قائم ہوچکی ہے۔ ۹ نومبر کو بمبئی میں وارد ہونگے۔ اور ۹ سے ۱۵ نومبر تک یہاں مقیم رہینگے۔ اجمیر ۱۶ و ۱۷ نومبر اودےپور ۱۸ سے ۲۰ نومبر جےپور ۲۱ سے ۲۴ نومبر بیکانیر ۲۵ سے ۲۷ نومبر۔ لاہور ۲۸ نومبر سے یکم دسمبر تک پشاور ۲ سے ۴ دسمبر۔ جموں دسمبر ۴۔ دہلی سے ۱۰ دسمبر۔ کمانڈر انچیف کے کیمپ دہلی میں ۱۱ سے ۱۵ دسمبر آگرہ میں ۱۶ سے ۱۹ دسمبر۔ بھرت پور ۲۰ و ۲۱ دسمبر۔ گوالیار ۲۱ سے ۲۵ دسمبر۔ لکھنؤ ۲۶ سے ۲۸۔ کلکتہ میں ۲۹ دسمبر سے ۹ جنوری۔ دارجلنگ ۷ سے ۸ جنوری کلکتہ جنوری ۹۔ جہاز پر ۱۰ سے ۱۲ جنوری۔ رنگون ۱۳ سے ۱۵ جنوری۔ منڈلے ۱۶ سے ۱۸ جنوری۔ دریا کا سفر ۱۹ و ۲۰ جنوری۔ رنگون ۲۱ جنوری۔ جہاز پر ۲۲ و ۲۳ جنوری۔ مدراس ۲۴ سے ۲۸ جنوری۔ بنگلور اور میسور ۲۹ جنوری سے ۷ فروری۔ حیدرآباد ۹ سے ۱۵ فروری۔ اندور ۱۶ فروری۔ بنارس ۱۸ و ۱۹ فروری۔ نیپال ۲۰ فروری سے ۲ مارچ۔ نیپال سے روانہ ہوکر غالباً جناب شملہ اور دیگر مقامات کا بھی ملاحظہ کرینگے۔ کوئیٹہ ۱۲ سے ۱۶ مارچ۔ کراچی ۱۷ سے ۱۹ مارچ۔ کراچی سے ۱۹ مارچ کو روانہ ولایت ہو جائینگے ۔

## ہر ایک قوم کی علیحدہ علیحدہ

رسمیں ہوتی ہیں۔ ڈوکھوبار ایک قوم ہے جو چند برسوں کا عرصہ ہوا کہ روس کی ایذارسانی کے سبب سے اپنے مذہبی دارالامان واقعہ مغربی کناڈا میں جا بسے ہیں اس قوم کی شادی کا دستور نہایت دلچسپ اور سادہ اور آسان ہے۔ یہہ لوگ اکٹھے رہا کرتے ہیں مگر جب تک کہ نکاح کی عمر کو نہ پہنچ جاویں عورت اور مرد سوائے کسی جلسہ کے موقعے کے ایک دوسرے کے ساتھ جہیں ملتے۔ انہیں جب کسی کی شادی ہوتی ہے تو جب تک کہ انکا نکاح نہ ہو جاوے دلہا اور دلہن بالکل ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت نہیں کرتے اور نہ ہی ملتے ہیں۔ جب مرد سن بلوغت کو پہنچتا ہے تو وہ اس عورت کو نامزد کرتا ہے جس سے اس کا دل اٹکا ہوتا ہے اور اس معاملہ کو اپنے والد سے بیان کرتا ہے۔ جب باپ اور بیٹا اس معاملہ میں متفق ہوجاتے ہیں تو اس کا والد اس لڑکی کے والد کے پاس جاکر اس خواہش کا اظہار کرتا ہے۔ جب یہہ معاملہ طے ہو جاتا ہے تو لڑکی اس جگہ بلائی جاتی ہے لڑکے کا والد اس سے دریافت کرتا ہے کہ کیا تم میرے بیٹے سے شادی کرنا چاہتی ہو یا نہیں۔ جب لڑکی اس بات کو منظور کرلیتی ہے تو لڑکی اور اس کا والد اور لڑکے کا والد اپنے دوستوں کے ساتھ لڑکے کے گھر جاتے ہیں اور سب ملکر چار کا پیالہ پیتے ہیں اور یوں اس میں اپنی خوشی اور رضامندی ظاہر کرتے ہیں ۔

اس منگنی کی اطلاع علانیہ دیجاتی ہے اور شادی کا دن کوئی آیندہ اتوار مقرر کیا جاتا ہے۔ وقت مقررہ پر عام عبادتخانہ میں نکاح ہوتا ہے۔ یہہ رسم فی نفسہٖ نہایت موثر اور یکتا ہے۔ دلہا جماعت میں داخل ہوکر اپنی منگیتر کی والدہ کے پاؤں چومتا ہے ساس اسکو اٹھاتی ہے اور مادرانہ محبت سے اس کے لبوں پر بوسہ دیتی ہے اور اس سے وہ یہہ ظاہر کرتی ہے کہ میں نے اسکو اپنا بیٹا بنالیا ہے۔ اسی طرح سے دلہن اپنی ساس کے پاؤں پڑتی ہے اور اسکی ساس بھی اس کو اٹھاتی اور اس کے لبوں پر بوسہ دیکر اپنے خاندان میں شامل کرتی ہے۔ چونکہ اس قوم میں کوئی خاص خادم نہیں ہوتا اس لئے دلہن کا والد خود ایک زبور پڑھتا ہے اور معمولی سوالات اُنسے پوچھتا ہے اور ان دونوں کو خاوند اور بیوی کہکر دلہا کے والد کے گھر بھیج دیتا ہے اور فوراً بیاہ کی خوشیاں ہونے لگتی ہیں۔ یہہ تمام رسم بڑی سنجیدگی اور خوش اسلوبی کیسا ادا ہوتی ہے کہ ناظرین پر بڑی بھاری تاثیر پڑتی ہے۔

**پبلک کے لئے بہتر موقع** ناظرین کے فائدہ کے لئے اور خصوصاً اُن مسیحیوں کے لئے جو زراعت پیشہ ہیں یا زمین کے عاشق ہیں ہم آریہ گزٹ سے ذیل کا اشتہار اقتباس کر کے پیش کرتے ہیں۔ امید قوی ہے کہ ہمارے ناظرین اس سے حسب خواہش بہرہ ور ہونگے ؛

## اشتہار۔ نمبر ۲۹۶۴

ہر خاص و عام کو اس اشتہار سے مطلع کیا جاتا ہے کہ ریاست ایدر کے بہت سے حصوں میں بکثرت اچھی زمین آبادی کم ہونے کی وجہ سے افتادہ پڑی ہے۔ اگر باہر کے کاشت کار لوگ اس ریاست میں آباد ہو کر زمین کاشت میں لاویں تو اُن کو مندرجہ ذیل رعائتیں راج سے دیجاویگی ؛

(۱) جو کاشت کار ریاست مذکور کے پرگنات کھیڑ، بھیلوڑا، ودیھرج میں گروہ بند اگر نیا گاؤں آباد کریں یا آباد شدہ گاؤں میں بس کر کم از کم دو صد ایکڑ زمین کاشت میں لیں تو اُن سے دو سال تک بالکل زمین کا لگان نہیں لیا جاویگا۔ تیسرے سال فی روپیہ لگان میں سے ایک آنہ چوتھے سال دو آنہ اسی موافق ہر برس ایک ایک آنہ بڑھ کر اٹھارھویں برس پورا لگان لیا جاویگا ؛

(۲) جو کاشتکار پرگنات ایدر۔ احمد نگر و بائڑ میں جتھے بند اگر نیا گاؤں آباد کریں یا آباد شدہ گاؤں میں بسیں اور کم از کم دو صد ایکڑ زمین کاشت میں لاویں تو شروع دو سال بالکل لگان کی معافی مگر تیسرے سال لگان میں فی روپیہ دو آنہ چوتھے سال چار آنہ۔ اسی مطابق ہر سال دو دو آنہ بڑھ کر دسویں برس پورا لگان لیا جاوے گا ؛

(۳) اگر جتھے بند کاشتکار نہ ہوں صرف ایک ایک دو دو آسامیاں اگر بسنا چاہیں اور اپنی گنجائش موافق زمین لیں تو اُن سے پہلے تین برس آدھا لگان اور پھر دوسرے تین برس تک پونا لگان اور ساتویں برس پورا لگان لیا جاویگا ؛

(۴) ریاست ایدر میں زمین کا لگان نیچے موجب ہے ؛

۱۔ زراعت زمین یعنی بارانی۔ فی ایکڑ ۸ر سے عہ تک

۲۔ باغات یعنی چاہی زمین { کہ جس میں آبپاشی ہوگی } ہے سے عہ تک

۳۔ کیاری جس میں چاول بویا جاتا ہو ۲ر سے ۳ر تک

اوپر لکھی ہوئی شرطوں کے مطابق جو کاشت کار آباد ہوں گے اُن کے گھر بنانے کے لئے زمین ضرورت موافق صرف ایک روپیہ لیکر دیجاویگی لیکن دو برس کے اندر اندر گھر بنا لینا ضروری ہوگا ورنہ زمین رد کی جاویگی گھر کے واسطے جو کاٹھ راج کے جنگلات میں ملسکیگا وہ مفت دیا جاوے گا۔ سوائے اس کے پتھر اینٹ چونہ مٹی کی فیس معاف کی جاویگی ؛

اوپر کی قسم پہلی و دوسری کے مطابق جو نیا گاؤں آباد ہوگا اس میں اگر نہلا کوا نہ ہوگا تو راج سے بنا ہوا دیا جاویگا ؛

---

**دیسی پلٹنوں میں دینی تعلیم**۔ حال ہی میں اعلان دیا گیا ہے کہ ہندو۔ محمدی اور سکھ پلٹنوں کے درمیان سرکار کیطرف سے دینی تعلیم کا انتظام ہوگا۔ جس پلٹن میں تین سے زیادہ کمپنیاں ان مذہبوں کے آدمیوں کی ہونگی تو ان میں سرکار کی طرف سے پنڈت اور مولوی اور گرنتھی متعین کئے جاوینگے۔ ظاہر ہے کہ اس طرح سے فوجی سپاہیوں اور افسروں میں زیادہ شائستگی اور آدمیت آجائیگی انکی طبیعتیں زیادہ نرم اور حلیم ہوجائینگی وہ بری عادتیں اور طریقے جو اب فوجوں میں جاری ہیں رفع ہو جائینگی خصوصاً زناکاری جو سرکار کے حکم سے فوجوں کے ساتھ فاحشہ عورتیں رہتی ہیں۔ یہ ایک بڑا بھاری عیب ہے۔ ہر مذہب کے رو سے زناکاری معیوب ہے۔ اگر ہر ایک دینی تعلیم بڑی سرگرمی اور تن دہی سے اور بلاتعصب دیجاوے اور تمام دینی رسوم استعمال کئے جاوینگے تو وہ خرابیاں اور شکائتیں جو آئے دن دیسی سپاہیوں کی نسبت سنی جاتی ہیں رفع ہو جائینگی۔ مگر سرکار کے لئے زیادہ غور طلب امر یہ ہے کہ وہ گورہ فوج کی زیادہ پرواہ اور حفاظت کرے۔ گورے اکثر ہندوستانیوں کی نسبت خواہ وہ محمدی ہوں خواہ ہندو خواہ سکھ زیادہ تند مزاج اور دیگر خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اکثر اُن کے ظلم و تشدد اور ناجائز دست درازیوں کی شکائتیں سننے میں آتی اور اکثر اخباروں میں نظروں سے گذری ہیں۔ جو نہایت افسوس اور رنج کا باعث ہیں ؛

---

**مکتی فوج کا کام**۔ اگرچہ مکتی فوج کو قائم ہوئے صرف ۴۰ برس گذرے ہیں تو بھی اسوقت اُسکی فوجیں ۵۵ ممالک اور بستیوں میں کام کر رہی ہیں۔ اُس کی کل شاخیں تعداد میں ۹۴۳۰۲ سے کم نہیں ہیں۔ یہ کل شاخیں صوبجات متحدہ سے باہر ہیں۔ مکتی فوج کی طرف سے بتیس زبانوں میں ۲۴ اخبارات جاری ہیں جنکی ہر اشاعت میں ۱۱ لاکھ کا بیان شائع ہوتی ہیں۔ اور اکتیس زبانوں میں انجیل کی منادی اس فوج کی طرف سے کیجاتی ہے۔ اس کے کارکنان کی تعداد ۲۱۷۷۹ ہے۔ اس کے کل ممبروں میں سے ۱۷۴۱۶ ممبر بچوں کے درمیان کام کرتے ہیں۔ اس کے تمام ممبر کسی قسم کا نشہ وغیرہ استعمال نہیں کرتے۔ اور وہ جو حقہ نہیں پیتے یا کسی قسم کا نشہ بالکل نہیں برتتے خاص خاص کاموں پر مامور ہوتے ہیں۔ تعجب کا مقام ہے کہ باوجود حد درجہ کی غریبی اور مصائب اور تمسخر اور لعن وطعن کے بھی انکی

تعداد اس قدر بڑھتی جارہی ہے؛

اس فوج کا کام ہند۔ جاپان۔ جاوا۔ جنوبی افریقہ مگر اکثر نوآبادیوں۔ یونائٹیڈ سٹیٹس۔ جنوبی امریکہ اور آئیسلنڈ میں جاری ہے۔ مگر ساتھ ہی اس کے آسٹریا۔ برہما۔ مغربی افریقہ۔ اور دیگر مقامات سے اس کے دارالمقام ہیں درخواستیں آرہی ہیں کہ ان ممالک میں کمتی فوج کا کام بالضرور اور جلد شروع ہونا چاہئے۔ مگر وسایل کی کمی اس اپیل کے جواب کی مانع ہے؛

اس فوج کے اصول یہہ ہیں اول کہ غربا اور ادنیٰ ذاتوں کے لوگوں میں کام کرے دوسرے کہ وہ لوگ جو اس فوج کے ذریعہ سے مسیحی ہو گئے ہیں اپنے ابنائے جنس کی خاطر کام کریں۔ تمام افسران اور دیگر ممبران ہر ملک کا دیسی لباس پہنتے ہیں۔ اور ویسی ہی زندگی بسر کرتے ہیں۔ اس سے انکا یہہ مقصد ہوتا ہے کہ اُن لوگوں ہی کی مثل بنجاویں جنہیں وہ کام کر رہے ہیں۔ اس فوج کے متعلق افسران کی تعلیم کے لئے دنیا کے مختلف حصوں میں ۳۱ ٹریننگ ہوس ہیں جنہیں ۱۵ ہزار مرد اور عورتیں ہمیشہ عہدے کے لئے تعلیم پاتے رہے ہیں۔ ان کی تعلیم قیاسی اور عملی ہر دو ہوتی ہے۔ ہندوستان میں ۱۹۱ افسران اور سلمان کام کر رہے ہیں۔ ۲۷۹ ڈے سکول ہیں جنہیں ۱۰ ہزار طلبا تعلیم پاتے ہیں۔ کال کے بچوں کے لئے ۹ انڈسٹریل سکول ہیں جن میں سات سو یتیم پرورش پاتے اور ہنر سیکھتے ہیں؛

غیر مسیحی ممالک میں سے جاپان کے اندر بڑا بھاری کام ہو رہا ہے۔ یہاں پر ان کے کام کے آغاز کو صرف چند برسوں کا عرصہ ہوا ہے مگر پھر بھی فوج کے ۴۳ سٹیشن اور ۱۷ افسر ہیں جو کام میں برابر مشغول ہیں۔ ان افسران میں سے سب کے سب قریباً وہاں ہی کے باشندے ہیں جو اس فوج کی وساطت اور سعی سے مشرف بمسیحیت ہوتے ہیں۔ انکا ایک اخبار "صدائے جنگ" اُن تمام مسیحی اخباروں سے جو اس ملک میں شایع ہوتے ہیں زیادہ چھپتا ہے۔ اور "عام لوگوں کی انجیل" یعنی انجیل کے تواریخی بیانات نہایت ارزان صورت میں چھپتے ہیں۔ یہہ نہ صرف ایسے اضلاع ہی میں شایع ہوتے ہیں جہاں کہ ابھی انکا کام جاری نہیں ہے بلکہ کوئی ہفتہ خالی نہیں جاتا جس میں ہیڈ کوارٹروں میں یہہ خبریں نہیں آتیں کہ لوگ اس کے پڑھنے سے مسیحی ہو گئے۔ کام ایسا ترقی کر رہا ہے کہ اب ٹوکیو میں ایک نئے ٹریننگ ہوس کی تعمیر کا فیصلہ ہو چکا ہے جس پر ایک ہزار پونڈ کی لاگت آویگی۔ وہاں پر کوئی حسب منشا عمارت نہیں ملسکتی انگلستان سے تجربہ کار افسران اس کام کے لئے بھیجے گئے ہیں؛

چین میں ابھی یہہ کام جاری نہیں ہے تسپر بھی ایک انگریز افسر جو چینی زبان جانتا ہو اس نے جو ہنس برگ آحاطوں میں چینی مزدوروں کے درمیان یہہ کام شروع کر دیا ہے۔ یہہ افسر پہلے سان فرنسسکو کے درمیان جہاں اخبار "صدائے جنگ" چینی زبان میں شایع ہوتا ہے چینیوں کے درمیان کام لیا کرتا تھا اور اب دو تین پلٹنیں چین میں کام کرتی ہوئی نظر آتی ہیں؛

نٹال (افریقہ کے جنوب میں) میں تامل لوگوں کے درمیان بھی کام جاری ہے اور اب مشونالنڈ سے بہت سے افسر وہاں جاکر کام کر رہے ہیں؛

## ایک ہیبتناک حادثہ

۱۷ ماہ گذشتہ کو ایک دوکاندار کی دوکان پر دو اہل ہنود بیٹھے ہوئے تھے۔ مگر دوکاندار کسی کام کے واسطے دوسری دوکان پر گیا ہوا تھا۔ چنانچہ دوکاندار کی عدم موجودگی میں اُن میں سے ایک شخص نے حقہ نوشی کے لئے دوکان میں آگ سلگانی تا کہ حقہ پیویں لیکن تماشہ دیکھنے کے واسطے جس نے آگ سلگائی تھی آگ جلاکر جلتی دیوے سلائی کیروسین ائیل کے پیپے میں ڈالدی۔ بعد ازان آپ پیپے میں منہ ڈالکر حماقت کی نظر سے دیکھنے لگا۔ اس کا دیکھنا ہوا اور پیپا اس زور سے پھٹا جیسا کہ توپ کی آواز ہوتی ہے اسکا تمام چہرہ اور وجود جل گیا جو اُس کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا وہ بھی خوب جھلکا تماشہ دیکھنے والا تو فوراً فوت ہو گیا اور دوسرا ہسپتال پہنچایا گیا تا کہ اُس کا علاج ہو۔ دیکھو شیطانی کھیل اور اُس کا مزا؛ (نامہ نگار از شادیوال)

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

# تذکرۂ حکمائے یونان

## ڈیموکریٹس

ڈیموکریٹس قبل از سقراطی فلاسفروں میں سے آخری فلاسفر ہے۔ یہہ شخص ابڈیرا واقعہ تھرانیہ میں باڈیوگینیس کے بیان کے موافق ملیطس میں قبل از مسیح ۴۶۰ میں پیدا ہوا تھا۔ وہ انکساغورث سے چالیس سال اور سقراط سے آٹھ سال چھوٹا تھا۔ اُس نے اپنی تعلیم پہلے پہل علم النجوم اور علم الٰہی میں ایک مجوسی سے اور کسدیوں سے پائی تھی جنکو زرکسیس اُسوقت اپنے والد پاس چھوڑ گیا تھا جبکہ وہ یونان کے محاصرہ کے لئے ابڈیرہ سے گذر رہا تھا اور کہتے ہیں کہ بعد ازان اُس نے لیوسپس اور انکساغورث کی تقریرات بھی سنی تھیں۔ مگر یہہ امر مشکوک ہے کہ اُس نے انکساغورث کی تقریریں بھی سنی تھیں۔ اور اگر اُس نے اُسکی تقریریں سنی بھی ہوں گی تو اُس وقت سنی ہونگی جبکہ انکساغورث لیمپسکس میں تھا۔ کیونکہ جب یہہ فلاسفر انتھینے سے جلا وطن کیا گیا تھا (قبل از مسیح ۴۵۰) تو ڈیموکریٹس دس سال کا

تھا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ڈیموکریٹس ایک بڑا سیاح بھی تھا۔ کہتے ہیں کہ وہ مصر میں بھی گیا تھا تاکہ وہاں کے پجاریوں سے علم ریاضی تحصیل کرے اور فارس میں بھی گیا تھا اور ہند کے برہنہ داناؤں (ننگے فقیروں) سے بھی ملاقی ہوا تھا اور حبش میں بھی گیا تھا۔ چند عرصہ تک وہ ایتھنیز میں بھی رہا تھا۔ مگر اپنی شہرت سے متنفر ہو کر اس شہر میں گمنام سا رہا۔ اسی لئے دیمتریوس فالیریس کہتا (ڈایوگینیس ۹/۳۶ صفحہ ۵ فقرہ) کہ ڈیموکرٹیس ایتھنیز میں کبھی نہ آیا تھا۔ اس کے اس سفر کا ایک نتیجہ یہہ ہوا کہ اس نے اپنا مال موروثہ جو بقصد طلنط (ایک طلنطین ۲۴۳ قریباً ۲۵۰ پونڈ یا ۳۷۵۰ روپیہ کا ہوتا ہے) تھا صرف کر ڈالا۔ اس کے ملک کا یہہ دستور تھا کہ جو شخص اپنا مال موروثہ خرچ کر ڈالتا وہ اپنے وطن میں مدفون نہیں ہو سکتا تھا مگر جب اس نے اپنے ہموطنوں کے روبرو اپنی خاص کتاب پڑھکر سنائی تو وہ اس کی علمیت پر ایسے فریفتہ ہوئے کہ وہ نہ صرف اس قانون سے بری ہی کیا گیا بلکہ پانسو طلنطین اسکو نذر کئے گئے اور جب وہ فوت ہو گیا تو اخراجات عامہ سے اس کا تجہیز وتکفین کیا گیا (ڈایوگینیس ۹۲/۳ صفحہ ۷ فقرہ) اسی قسم کا ایک قصہ ایتھینایوس نے بھی (چوتھی کتاب ۱۶۸ صفحہ) بیان کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ وہ اسی برس کی عمر تک سیاحت کرتا رہا اور ایکسو چار برس کی عمر کا ہو کر قبل از مسیح ۳۵۷ میں فوت ہو گیا۔

اسکی تصنیفات کے کئی ایک پارے موجود ہیں جنکو ملک صاحب نے یکجا جمع کیا ہے اُن کے مطالعہ سے اسکی تعلیمات کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ اس کا عقیدہ تھا کہ ذرات بالکل ٹھوس ہیں اور دبانے سے دب نہیں سکتے اور ان میں کوئی خصوصیت ثانی نہیں ہے۔ اور صرف مقدار اور وزن میں متفرق ہیں اور نیز صورت حیثیت اور ترتیب میں۔ اور اگرچہ بالکل نادیدنی اور غیر محسوس ہیں تو بھی انکی باہم ترکیب اور آمیزش سے تمام چیزیں پیدا ہوتی ہیں اور اُن کے مرکبات میں بلحاظ اجزاء مرکبہ کی کمی بیشی کے مختلف خواص پائے جاتے ہیں۔ اپنی وزنیت کے سبب سے تمام ذرات ازل سے ایک غیر محدود فاصلہ کے اندر نیچے کیطرف کو حرکت کرتے رہتے ہیں اور بڑے بڑے اور بھاری بھاری ذرات چھوٹے چھوٹے اور ہلکے ذرات کی بہ نسبت زیادہ تیزی کے ساتھ کرتے ہیں اور آپس میں ٹکر کھاتے ہیں۔ اور چھوٹے اور ہلکے ذرات اوپر کو چڑھتے ہیں اور ان حرکات کے باہم ٹکرانے کے سبب سے اور ذرات کے اس تنزل اور باز گشت کیوجہ سے ایک گردش کھانیوالی یا گول حرکت پیدا ہوئی ہے۔ اسصورت میں ہمجنس ذرات آپس میں ملجاتے ہیں اور مختلف صورت کے ذرات کے باہم اُلجھ جانے کے باعث ذرات کے مرکبات یا دنیائیں بنجاتے ہیں اور چونکہ اس حرکت کا آغاز نہیں ہے اور ذرات کے مجموعہ اور فاصلہ میں کوئی حد نہیں اس لئے نہایت مختلف صورتوں اور حالتوں میں بیشمار دنیائیں موجود ہیں۔ ان بے تعداد دنیاؤں میں سے ہماری دنیا ایک ہے۔ یہہ زمین اسطوانی شکل کی ہے جو ہوا میں تیرتی پھرتی ہے۔ اجسام فلکی خصوصاً آفتاب اور مہتاب زمین کے بننے شروع ہونے کے بعد اور زمین کے محور کے میلان سے پہلے عالم میں داخل ہوئے۔ اربعہ عناصر میں سے ہوا میں چھوٹے چھوٹے گول اور صاف ذرات موجود ہیں اور دیگر عناصر میں مختلف قسم کے ذرات مخلوط ہیں۔

ذی عضو حیوانات زمینی کیچڑ سے پیدا ہوئے ہیں اور ویسا ہی انسان بھی۔ روح جسمانی ہے اور ایک قسم کی آتش ہے جو ہمیشہ متحرک ہو اور چھوٹے چھوٹے گول اور صاف ذرات سے مرکب ہو اور تمام دنیا پر حاوی ہے اور تمام جسم میں منقسم ہے اور ہوا کے اندر باہر آنے جانے یعنی سانس لینے سے بحال رہتی ہے۔ متفرق حیوانات میں یہہ روح بلحاظ گرمی کی کمی بیشی کے کم یا زیادہ اور اعلیٰ اور ادنیٰ ہوتی ہے اور انسان میں نہایت ہی شریف اور اعلیٰ قسم کی روح ہے۔ ہوا میں عقل یا جان (۵تا ۷۵ نوس) اور روح درجہ ۷۶ پسونے زیادہ ہے۔ ورنہ ہم اسکو سانس کے ذریعہ سے اندر نہیں لے سکتے تھے۔ اشیاء کا احساس یا تو بجنسہ ذرات کو مس کرنے سے آتا ہے یا بیرونی اشیاء کی صورتوں کے بذریعہ مسامات حس میں داخل ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً کسی شئے کو ہم اس طرح سے دیکھ سکتے ہیں کہ اشیاء سے انکی شکلیں نکلکر ہوا کے ذریعہ سے ہمارے آنکھوں کے سیال مادہ کیساتھ جالگتی ہیں۔ صورتیں ایک قسم کی جھلی ہوتی ہیں جو جسم کے بالائی ذرات سے بنی ہوتی ہیں اور اجسام سے نکلکر بلا کسی قسم کے نقصان اور تبدیلی کے ہوا میں ہمیشہ تیرتی رہتی ہیں۔

علم الاخلاق میں اسکی تعلیم یہہ تھی کہ زندگی کا اعلیٰ مقصد خوشی حاصل کرنا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ راحت اور رنج روح کے نہ تو سونے (طلا) میں ہے اور نہ بھیڑ بکریوں اور گائے بیلوں کے ریوڑ اور جھنڈوں میں ہے مگر روح ہی انکا مسکن ہے۔ خوشی اصالتاً روح شناسی اور زندہ دلی میں ہے جو زندگی آرزوں اور خوش وضعی پر غوص اور تعمق کرنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔ اس سے ڈیموکریٹس کا اعلیٰ تجربہ اور عمیق مشاہدہ اور خالص اصول نظر آتا ہے۔

آخر میں ہم ملک کے مجموعہ میں سے چند ایک مفید مقولے ناظرین کے روبرو پیش کرتے ہیں جنسے علم الہی اور علم اخلاق کا کچھ اندازہ لگ سکتا ہے۔ پارہ ۱۷۱ "وہ جو کسی کو پیار نہیں کرتا وہ بھی کسی سے پیار نہ کیا جائیگا"۔ ۴۵ پارہ "وہ جس سے سب ڈرتے ہیں سب سے ڈرتا ہے"۔ پارہ ۲۲۴ "بے انصافی کرنے والا دکھ سہنے والے کی بہ نسبت زیادہ مصیبت زدہ ہے"۔ ۲۲۵ پارہ "تمام دنیا بھلائی کا آبائی وطن ہے"۔ ۲۳۰ پارہ "مختلف آدمی مختلف خوشیاں رکھتے ہیں مگر بھلائی اور سچائی سبھوں سے یکساں تعظیم پاتی ہیں"۔ ۱۰۷ پارہ "صرف وہی خدا کو عزیز ہیں جو بے انصافی سے نفرت کرتے ہیں" ۹ پارہ "بیوقوفی نقل نہیں بلکہ سبب ہی ہے

جس سے انسان راست ثابت ہوتا ہے"۔ ۱۱۶ پارہ۔ "بہتر طریقہ کی ناواقفی سے گناہ پیدا ہوتا ہے"۔ ۱۳۲ پارہ "تعلیم کامیابی ایک زیور ہے اور خستہ حالی میں ایک پناہ ہے"۔ ۱۳۸ پارہ۔ "خستہ حالی ہی بیوقوفوں کی اکیلی اُستاد ہے"۔ ۱۴۲ پارہ۔ "تمام باتوں کے جان لینے کی آرزو مت کرو ورنہ تم تمام باتوں سے ناواقف ہو جاؤگے"۔ ۱۴۹ پارہ۔ "نقصان کو چپکے سے سہہ لینا عقلمندی کا ایک جزو ہے"۔ ۱۰۰ پارہ۔ "اپنے پڑوسیوں سے کم اپنے آپکی عزت نہ کر اور ویسا ہی خاطرکاری سے اپنی حفاظت کر خواہ سب لوگ یا کوئی اُسے جانے یا نہ جانے"۔ ۹۴ پارہ۔ "آدمی کے لئے بہتر ہے کہ اپنے پڑوسی کی عیب جوئی نہ کرے بلکہ اپنی ہی"۔ ۹۲ پارہ۔ "وہ جو خوش ہونا چاہے اسکو بہت سی باتوں میں مشغول نہ ہونا چاہئے اور نہ اپنی طاقت سے بڑھکر معاملات میں پھنسنا چاہئے"۔ ۴۲ پارہ۔ "وہ زندگی جسمیں تعطیل نہیں ایک لمبی سڑک ہے جسپر کوئی سرائے نہیں"۔ ۳۰ پارہ۔ "کینہ ور آدمی اپنا ہی دشمن ہے"۔

---

**امریکہ میں طوفان** امریکہ کے مشہور دریا مسسی پی میں ۱۱ جون سنہ ۱۹۱۵ء سے ایک نہایت خطرناک طوفان آنا شروع ہوا ہے۔ سینکڑوں انسانوں اور ہزاروں جانوروں کی جانیں ضائع ہو چکی ہیں دریا کا پاٹ پہلے کی نسبت چار چند بڑھ گیا ہے مقام کیکوک کی ریل بالکل غرق ہو چکی ہے۔ کئی لاکھ روپیہ کا نقصان ہو چکا ہے۔ مگر طوفان تا حال رو بترقی ہے۔ شاید یہہ بھی ہمارے قادیانی مرزا کی پیغمبری کا ایک نشان ہے۔ کیونکہ دنیا بھر میں جو مصیبت آیا کرتی ہے ہمارے منحوس پیغمبر اپنا ہی نام بتلایا کرتے ہیں۔

---

**بحر اسود** میں تجارت مسدود ہو گئی ہے۔

# دلچسپ معلومات

## دنیا بھر میں پستہ قد عورت۔

چپکوڑہ نام کیوبا (امریکہ) میں رہتی ہے۔ یہہ روئے زمین کی کل عورتوں سے پستہ قد ہے۔ اسوقت چپکوڑہ کی عمر تیس برس کی ہے لیکن قد کی لمبائی صرف ۲۶ انچہ ہے چپکوڑہ جب نوعمری کی حالت میں تھی تب اس کے سونے کے لئے معمولی ڈبہ کے برابر پلنگ کافی تھا۔ اس عرصہ میں بھی اس کے پیر آٹھ ماہ کے اوسط قد کے بچے کے برابر ہیں۔ اگرچہ وہ بڑی پستہ قد ہے تسپر بھی بدن کے کل عضو سڈول ہیں۔ سر کے بال چکنے اور کالے ہیں جنکو وہ چوٹی کی طرح باندھے رہتی ہے۔ آنکھیں کالی ہیں بہ نسبت اور رنگ کے کپڑوں کے وہ لال ریشمی کپڑوں کو زیادہ پسند کرتی ہے۔ جب پوشاک زیب تن کرکے بازار کی سیر کرتی ہے تو گڑیوں کی طرح خوبصورت نظر آتی ہے۔ پیانو اور ستار بہت بجایا کرتی ہے۔ اسکو گانے بجانے کا بڑا شوق ہے۔ تھیٹر دیکھنے اور ناچنے گانے میں وقت خرچ کرتی ہے۔ بائیسکل پر سوار زیادہ سوار ہوتی ہے۔ شبہہ چنگ مقتبس از اخبار عام۔

**رومانیا میں ایک** گداگر عورت کے پانچ بچے ایک ساتھ پیدا ہوئے جنمیں سے تین لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں۔ پانچوں کے پانچوں اب تک صحیح وسالم زندہ ہیں۔

**اوہیو واقعہ امریکہ** میں ماریوں کی چیف سیمٹری میں ایک بڑا بھاری پتھر ایک لکڑی کی ایک بڑی سی پٹیا پر رکھا ہوا ہے۔ اس کا کل قطر ۳۶ انچہ ہے اور کل وزن اس کا ۴۲۰۰ پونڈ یعنی ۲۱۰۰ کیرا ۵۲½ من ہے۔ یہہ پتھر شمال سے جنوب کی طرف آہستہ آہستہ حرکت کرتا ہے۔ یہہ پتھر اسجگہ مدت سے رکھا ہوا ہے مگر سب سے پہلے سنہ ۱۹۱۲ء میں اسکی حرکت دریافت ہوئی۔ اسوقت سے بڑی خبرداری کے ساتھ گردا گرد کی روڑی کی پیمایش کی گئی جس سے یہہ ثابت ہوا کہ وہ حرکت کرتا ہے۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ اُسکی اس حرکت کا سبب آفتاب کی کرنوں کا عمل ہے جو اس پر ہوتا ہے مگر یہہ معلوم نہیں ہوا کہ یہہ عمل کسطرح ہوتا ہے۔

**تجربہ سے ثابت** ہو گیا ہے کہ ریڈیم کی شعاعوں سے سانپ کا زہر زایل ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ اگر ناگ کے زہر پر ریڈیم سے اثر ڈالا جاوے تو پچاس ساٹھ گھنٹوں کے بعد اُس کا اثر جاتا رہتا ہے۔

**فرانس** میں آٹھ لاکھ بالتو کتے ہیں اور انپر ۲ لاکھ پونڈ ٹیکس ادا کیا جاتا ہے۔

**بنک آف انگلینڈ** میں قریب ایک ہزار آدمی کام کرتے ہیں جنکو ۲ لاکھ پچاس ہزار پونڈ سالیانہ تنخواہ ملتی ہے۔ اور ۸۵ پونڈ سالیانہ پنشن ملتی ہے۔

**ڈنمارک** میں ۲ لاکھ ۴۲ ہزار دیہاتی مالکان اراضی ہیں۔ آدھے سے زیادہ انہیں سے ایسے ہیں جنکے پاس ایک ایکڑ سے زیادہ زمین نہیں ہے۔ ۹۶ ہزار ایسے ہیں جنکے پاس جو چار ایکڑ سے کم زمین کے مالک ہیں اور صرف دو ہزار ہیں جو چار ایکڑ سے زیادہ زمین کے مالک ہیں۔

**بعض قوموں** کے مردوں اور عورتوں کے چمڑے دوسری قوم کے مردوں اور عورتوں کے چمڑے سے زیادہ موٹے ہوتے ہیں۔ یہہ صورت خصوصاً اُن قوموں کی ہے جو گرم ممالک میں آباد ہیں وسطی افریقہ کے حبشیوں کی کھال یورپین کی کھال کی بہ نسبت نصف حصہ زیادہ موٹی ہوتی ہے۔ حبشیوں کی کھال خصوصاً سر اور پشت پر جسم کے دیگر اعضا کی بہ نسبت موٹی ہوتی ہے۔ ظاہر ہے کہ آفتاب کی تمازت سے بچنے کے لئے۔

**مانچسٹر** کے رائل آئی ہسپتال کے ڈاکٹر کمتاب

صاحب نے تجربہ سے دریافت کرلیا ہے کہ اڈھ آونس تمباکو ایک ہفتہ میں پی جانے سے بینائی چشم زائل ہو جاتی ہے۔ یہہ پائپ کے تمباکو کی تاثیر ہے؛

# مراسلات

## نجات

"میں کیا کروں کہ نجات پاؤں؟"

(اعمال ۱۶/۳۰)

نجات اگرچہ ایک ایسا عام فہم لفظ ہے کہ عموماً سب لوگ اس کے معنوں سے واقف ہیں تاہم چونکہ اس لفظ کا استعمال مختلف مذاہب میں مختلف معنوں میں ہوا ہے اس لئے ممکن ہے کہ بہت لوگ اس کے اصلی معنے نہ سمجھتے ہوں۔ لہذا ہم اپنے ناظرین کو بتانا چاہتے ہیں کہ مسیحی اعتقاد کے مطابق (۱) نجات کے کیا معنے ہیں؟ اور (۲) کیونکر انسان اُسے حاصل کرسکتا ہے؟:-

(۱) نجات کے کیا معنی ہیں؟ مسیحی اعتقاد کے مطابق (الف) گناہوں کی معافی حاصل کرنے کو نجات کہتے ہیں۔ افسیوں کے خط کی ۴/۳۲ میں لکھا ہے کہ جسطرح خدا نے مسیح کے سبب تمہارے قصور معاف کئے تم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔ پھر کلسیوں ۱/۱۴ میں ہے کہ جس کے (مسیح کے) سبب سے ہمکو مخلصی یعنے گناھوں کی معافی حاصل ہوئی۔ اُن آیات سے یہہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ نجات کے معنی یہیں ختم ہوجاتے ہیں۔ گناھوں کی معافی حاصل کرنے کے بعد انسان پر فرض ہے کہ وہ (ب) گناہ پر غلبہ حاصل کرکے بری عادتوں کو ترک کرے یعنی جو شخص ایمان لاکے گناہوں کی معافی حاصل کرچکا ہے اُسے وہ روحانی قوت بھی ملنی چاہئے کہ جس کے وسیلے وہ گناہ پر غلبہ حاصل کرکے بری عادتوں کو ترک کرسکتا ہو اور جب یہہ دونو باتیں حاصل ہوجائینگی تو انسان (ج) گناہ کی آزمایشوں سے بھی بالکل بری اور آزاد ہوجائیگا۔ چنانچہ عبرانیوں ۹/۲۸ میں لکھا ہے کہ مسیح بھی ایک بار بہت لوگوں کے گناہ اُٹھانے کے لئے قربان ہوکر دوسری بار بھی، بغیر گناہ کے نجات کے لئے اُن کو دکھائی دیگا جو اُسکی راہ دیکھتے ہیں اور تب نجات کامل ہوگی!

(۲) نجات کیونکر حاصل ہوتی ہے؟ سب لوگ جانتے ہیں کہ مسیحی یسوع مسیح کو اپنا نجات دھندہ مانتے ہیں۔ انکا یہہ اعتقاد کسی اٹکل پچو یا قیاسی بنیاد پر قائم نہیں ہے بلکہ اُن کے پاس مسیح کو اپنا نجات دہندہ ماننے کے لئے کافی وجوہات اور پختہ دلائل موجود ہیں مثلاً:-

الف۔ مسیح کی اعجازی پیدائش کے وقت خدا نے اپنے فرشتے کے وسیلے یوسف کو یوں فرمایا کہ "وہ (یعنی مریم) بیٹا جنیگی اور تو اُس کا نام یسوع رکھہ کیونکہ وہی اپنے لوگوں (یا اپنی امت) کو اُن کے گناھوں سے چھڑائیگا" (متی ۱/۲۱)؛

ب۔ "آج داؤد کے شہر میں تمہارے لئے ایک منجی پیدا ہوا ہے یعنی مسیح خداوند" (لوقا ۲/۱۱) یہہ دونو آیتیں خدا کی طرف سے بنی آدم کے لئے ایک قسم کی بشارت تھیں اور اُس کا شکر ہو کہ یہہ بشارت اس کے وعدے کے مطابق پوری ہوئی چنانچہ رسولوں نے اپنے تجربہ کی بناپر ہر شخص کو دعوت دی کہ وہ مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرے۔ اُس غیر قوم داروغہ کو یاد کیجئے کہ جسکا ذکر اعمال کی کتاب کے سولھویں ۱۶ باب میں ہوا ہے:- "آدھی رات کے قریب پولس اور سیلاس دعا مانگ رہے اور خدا کی ستایش کے گیت گا رہے تھے اور قیدی سُن رہے تھے۔ یکایک بڑا بھونچال آیا یہانتک کہ قیدخانے کی نیو ہل گئی اور اسی دم سب دروازے کھُل گئے اور سب کی زنجیریں ڈھیلی پڑگئیں اور داروغہ جاگ اُٹھا اور قیدخانے کے دروازے کھُلے دیکھکر سمجھا کہ قیدی بھاگ گئے۔ پس تلوار کھینچ کر اپنے آپ کو مار ڈالنا چاہا لیکن پولس نے بڑی آواز سے پکار کر کہا کہ اپنے آپ کو نقصان نہ پہنچا کیونکہ ہم سب موجود ہیں۔ وہ چراغ منگوا کر اندر جا کودا اور کانپتا ہوا پولس اور سیلاس کے پانو میں گرا اور اُنہیں باہر لاکر کہا اے صاحبو! میں کیا کروں کہ نجات پاؤں؟ اُنہوں نے کہا کہ:-

ج۔ خداوند یسوع پر ایمان لا تو تو اور تیرا گھرانا نجات پائیگا (اعمال ۱۶/۲۵-۳۴)۔ ہر ایک شخص جو مسیح پر ایمان لاتا ہے ضرور نجات پائیگا چنانچہ کتاب مقدس کہتی ہے "کہ جو کوئی اُس پر (مسیح پر) ایمان لائیگا وہ شرمندہ نہ ہوگا" (رومیوں ۱۰/۱۱ مقابلہ کرو یسعیاہ ۲۸/۱۶)؛

اور بہت سی آیات کتاب مقدس میں ہیں جنہیں ناظرین اپنے لئے خود نکال سکتے ہیں مگر جن آیات کو ہم نے اس جگہ بیان کیا ہے اُن سے صاف ظاہر ہے کہ مسیح کی موت پر ایمان لائے بغیر بنی آدم کی نجات ھرگز نہیں ھوسکتی یعنی گناہ ایسی مکروہ اور ایسی بغاوت ہے کہ خدا تعالی جو قدوس اور عادل ہے گنہگار اور باغی انسان کو کفارہ کے بغیر قبول نہیں کرتا؛

اوپر جو ہمنے نجات کے تین ۳ درجے بیان کئے ہیں نجات کے اِس بیان کے مطابق انسان کی سب سے ضروری اور دلی خواہشیں بھی وہی تین ۳ ہیں یعنی (۱) دلی آرام (۲) روحانی قوت (۳) اُمید۔ اگر انصاف کی نظر سے دیکھا جائے تو انسان کی تینوں مذکورہ بالا ضروریات بغیر مسیح کے کہیں اور کبھی حاصل بھی نہیں ہوسکتی ہیں؛

دلی آرام۔ انسان کو دلی آرام اور اطمینان اُسی وقت حاصل ہوتا ہے کہ جب اُسے یہہ معلوم ہوجائے کہ اُس کے گناہ بخشے گئے ہیں اور خدائے قادر مطلق نے پدرانہ محبت کے ساتھہ اُسے قبول کیا ہے اور چونکہ گناہ معاف کرنے کا اختیار سوائے مسیح کے کسی اور کو بخشا نہیں گیا (متی ۹/۶)

اور بغیر اُس کے وسیلے کوئی باپ (خدا) کے پاس جا نہیں سکتا (یوحنا ۱۴/۶) پس ثابت ہوا کہ دلی آرام صرف مسیح سے حاصل ہو سکتا ہے اور بس!۔

روحانی قوت۔ یہہ وہ قوت ہے کہ جس کے ذریعہ انسان گناہ پر غلبہ حاصل کر کے بری عادتوں کو ترک کر سکتا ہے۔ ہاں! یہہ ایک ایسی برکت ہے کہ جسے انسان موجودہ زندگی ہی میں حاصل کر سکتا ہے مگر سوائے مسیح کے کسی اور کے پاس یہہ نہیں ملسکتی۔ صرف اُسی کے پرستار یہہ کہسکتے ہیں کہ ہم فضل کے سبب ایمان لا کے بچ گئے ہیں (افس ۲/۸) ہاں! وہی اُس قوت کو پا کر تسلی کے ساتھ کہسکتے ہیں کہ ہم مسیح کے کفارہ کے سبب خدا کے سامنے راستباز ٹھہرتے ہیں (روم ۵/۱) کیا کسی اور کو اس قدر تسلی ہے؟ نہیں اور ہرگز نہیں!

اُمید۔ کونسی اُمید؟ یہہ کہ رفتہ رفتہ ہم بالکل گناہ کی آزمائشوں سے بچی اور آزاد ہو جائینگے۔ یہہ اُمید کیسی اعلی اور مسرت بخش اُمید ہے۔ مسیح کا ہر ایک پرستار یقین کرتا ہے کہ اُس کا وعدہ قابل اعتبار ہے جو اُس نے فرمایا کہ چونکہ میں جیتا ہوں تم بھی جیتے رہو گے" (یوحنا ۱۴/۱۹)۔ عزیزو! ہم اسوقت خدا کے فرزند ہیں اور ابھی تک یہہ ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کچھ ہوں گے۔ البتہ یہہ جانتے ہیں کہ جب وہ (یعنی مسیح) ظاہر ہوگا تو ہم بھی اُسکی مانند ہوں گے کیونکہ اُس کو ویسا ہی دیکھینگے جیسا وہ ہے اور جو کوئی اُس سے یہہ امید رکھتا ہے اپنے آپ کو ویسا ہی پاک کرتا ہے جیسا وہ پاک ہے" (۱ یوحنا ۳/۲-۳)۔

جس طرح گناہوں کی معافی مسیح کے کفارہ سے ملتی ہے اور اُسکی روح سے گناہ پر غلبہ حاصل کرنے کی قوت حاصل ہوتی ہے اُسی طرح اُس کی دوسری آمد کے سبب سے سارے نجات یافتہ اس طرح کامل ہو جائینگے کہ پھر وہ آزمایشو میں کبھی گرفتار نہ ہونگے۔ اگر فرق ہے تو صرف اس قدر کہ اُس کی موت اور اُس کا جی اُٹھنا تاریخی واقعات ہیں اور اُس کی دوسری آمد ابھی پوشیدہ ہے۔ لیکن چونکہ فی الواقع مسیح مرا اور جی اُٹھا اور اُس نے خود کہا کہ میں پھر آؤنگا (یوحنا ۱۴/۳) اس لئے مسیحیوں کو ذرا بھی شک نہیں بلکہ کامل یقین ہے کہ جو اپنے فرمانے کے مطابق مردوں میں سے اُٹھ سکتا ہے وہ ضرور اپنے وعدے کو پورا کریگا۔

ناظرین! ان باتوں پر خوب غور کرو اور سوچو کہ جس نجات سے گنہگار انسان کی روحانی حاجتیں رفع ہوتی ہیں وہ ضرور خدا کی طرف سے ہے۔ خداوند یسوع مسیح نے اپنا بیش قیمت خون صرف اس لئے بہایا کہ گنہگار نجات پائیں۔ کیا تم یہہ خیال کرتے ہو کہ اُس نے بے فائدہ اپنی جان نثار کی۔ ہرگز نہیں۔ یہہ ایک واہی خیال ہے اور بس ذرا خیال تو کرو کہ اُس نے گنہگاروں کے لئے کس قدر بڑا کام کیا ہے کہ اپنی جان کو بھی عزیز نہ سمجھا۔

اے تم جو اب تک خداوند سے دور ہو۔ اسکی آواز سُنو! دیکھو۔ اسکی رحمت تمہیں بلاتی ہے کہ تمہیں معصیت سے رہا کرے۔ ہاں! وہ چاہتا ہے کہ تم جو نادار اور مفلس ہو اُس کے فضل کی دولت سے مالا مال ہو جاؤ!

**دیکھو اب قبولیت کا وقت ہے۔ دیکھو یہہ نجات کا دن ہے۔** (۲ کرن ۶/۲)۔

راقم

احقر۔ پیارے لال شاکر (میرٹھی)

## گیت دادرا

عیب پیارو لگانا بُرا ہے

جھوٹے عیب لوگوں پر لگانا — اچھے دلوں کو جلانا بُرا ہے
اپنے عیب خود دیکھتے نہیں ہیں — لوگوں سے کہتے زمانہ بُرا ہے
سمجھا ہے جنکو ہیں یہ عیب جو — ایسوں سے دل کا ملانا بُرا ہے
لوگوں کی کرتے ہیں عیب جوئی — ایسونکا پیارو ٹھکانا بُرا ہے
ایسے دلوں میں آتا مسیح نہیں — میرے عزیزو بلانا بُرا ہے
ایسونکا حصہ ہوگا جہل میں — سوچو جہنم جانا بُرا ہے
شاکر کہے ہے پیارے مسیحو — عیب جوئی کمانا بُرا ہے

## استفسار

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم۔ مہربانی فرما کر سطور ذیل کو نور افشاں کے ایک گوشہ میں درج فرما کر بندے کو ممنون فرمائیے۔ مسیحی کلیسیائے ہند (پریسبیٹرین) کے کوئی عہدے دار صاحب بندے کو اس بات پر روشنی ڈالیں۔ کلیسیا کے جدید قانوں کے مطابق ولایتی پادری صاحبان سیشن کے شریک نہیں ہو سکتے اور نہ ہندوستان کی کوئی سیشن اُن صاحبان کے کسی الزام کا فیصلہ کر سکتی ہے تو ایسی حالت میں اگر کسی ہندوستانی کا دعوی کسی ولایتی مشنری پر ہو تو وہ کس عدالت میں نالش کرے یا اگر نالش نہ ہو اپیل ہو تو کہاں دائر کرے۔ خلاصہ طور پر عرض کر دیتا ہوں۔ فرض کرے کہ زید ولایتی مشنری ہیں۔ اور بکر ہندوستانی کارندہ زید کے ماتحت کام کرتا تھا۔ کسی وجہ سے زید اور بکر میں نااتفاقی ہوئی۔ بکر نے زید پر چند دعوی پریسبیٹرین میں دائر کئے۔ اُس محکمے نے زید پر نالش کا فیصلہ کرنے سے نظر اندازی کی اور حکم دیا کہ سیشن میں فیصلہ کیا جاوے۔ اب مشنری صاحب قانون کے مطابق اس سیشن کا شریک ہو نہیں سکتا۔ تو اب بکر کیا کرے۔ کیا فارن مشن کے سکریٹری صاحب کے پاس نالش کرے۔

الراقم

(پورن لال)

**صدر بازار لکھنؤ** کے لکڑی اور کوئلے بیچنے والے نہایت پریشان ہیں۔ کیونکہ ان پر سخت ٹیکس قائم ہونے کی تجویز ہے۔

# جناب عالی

گذارش ہے کہ یہہ مضمون خدمت شریف میں روانہ کیا جاتا ہے باین امید کے جناب عالی اسکو کسی گوشہ نور افشان میں جگہ دیکر سایل کو ممنون احسان فرماوینگے وہ جھگڑا جو دھرم کوٹ میں درباب پانی بھائی کافتح نائتھ کے ساتھ ہوا - جوکہ بذریعہ نور افشان اس بات کے بارے میں قانونی روشنی چاہتے ہیں خصوصاً ان پر اور عموماً تمام دیسی منادوں پر اور مسیحیوں پر جو دیہات میں بودوباش رکھتے ہیں واضح ہو کہ ۲۷ ستمبر ۱۹ء بمین جبکہ قصبہ گھوڑے واہا - ضلع ہوشیار پور کے چند راجپوت خاندانوں نے اسلام کو سلام کیا اور مسیحی جماعت میں داخل ہوئے تو محمدیوں نے اُن کے پانی بھرنے اور اکل و شرب کے بارے میں بڑا فساد پیدا کیا ہیں وقت جبکہ یہہ مقدمہ عدالت ہوشیار پور میں پیش ہوا اُن اشخاص کو جو امادہ پرخاش ہوئے تھے عدالت سے کافی سزا دی گئی - جو اس قسم کے لوگوں کا واجبی حق ہوتا ہے - اور ہمراہ اس مقدمہ کے آیندہ کے لئے ایک رسالہ بنام اظہار الحق جسکو قانونی رسالہ کہنا چاہئے سرکار کی جانب سے چھپ کر تیار ہوا جس میں ہندوستان اور پنجاب کے بڑے بڑے مولویوں کے دستخط اور مہریں موجود ہیں - جسمیں عیسائیوں کو محمدیوں کے ساتھ برتاؤ کی صاف اجازت دی گئی ہے یہہ قانونی فیصلہ ہے اسکو منگا کر جناب دیکھ سکتے ہیں گمان یہہ کہ اسکی نقلیں گھوڑے واہے کہ بھائیوں کے پاس اور پادری - کے - سی چٹرجی صاحب کے پاس ہونگی - بھائی مولوی محمد یعقوب جو کہ تحصیل فاضلکا کے موضع جھوٹے والا میں سکونت رکھتے ہیں اور جنہوں نے ۳ ماہ جنوری کو یہہ چند اور ہندو بھائیوں کے بزریعہ بپتسمہ پایا تھا اُن کے ساتھ بھی ایسی قسم کا سلوک ہوا - مگر بذریعہ پولیس کے اور اس قانون کے جلد امن اور امان ہوگیا اب نہ فقط پانی بلکہ مولوی صاحب کی روٹیاں بھی وہی لوگ لگا کر دیتے ہیں اگرچہ گاؤں وہاں مسلمانوں کا ہے -

اسی قسم کا ایک واقعہ شہر فیروز پور میں ہوا تھا جہاں بھائی منسا سنگھہ زرگر مسیحی ہوگیا تھا - انکو ایک ٹھاکر نے کوٹھے پر چڑھنے سے منع کیا تھا - جس پر تحصیلدار فتح سنگھہ نے اُس شخص کو بلاکر علیحدہ سمجھایا اور آیندہ کے لئے راستہ صاف ہوگیا - سرکاری مالیت کوئیں وغیرہ کے صاف اجازت ہے - پس لازم ہے کہ بھائی صاحب کسی قسم کا خوف نہ کریں مگر قانونی طور پر تمام کاروائی کی ضرورت ہے - اور ناحق کو کسی کو دشمن بنانا لازم نہیں ہے اور نہ خفیف امورات کے لئے مناد کو لازم ہے کہ وہ بیرونی زور ڈالکر لوگوں سے نفاق پیدا کرے دیہات میں محبت کی رہنمائی سے اور کوئی شے بہتر نہیں خداوند اپنا فضل کرے اور آپکو توفیق دے مشکلات میں ہمت نہ ہارو ٭

رقیمہ

باوا امرداس از مکتسر

---

# غزل

گناہ میں اپنے جو مرجائے تو کیسی جہالت ہے
کہینگے لوگ واجاب یہہ کیسی خجالت ہے
تپ عصیاں علاج اس کا نہیں کرتے طبیبا نا
نہیں رکھتے گناہ کا خوف یہہ کیسی کسالت ہے
مریضو اس مرض میں مر گئے اسکا حساب ہوگا
اُٹھا کر آنکھ خود دیکھو لگی کیسی عدالت ہے
مقدمہ پیش جب ہوگا عدالتمیں گناہونکا
وکیل اپنا وہاں ڈھونڈو تو پھر کیسی وکالت ہے
یہاں موجود ہو جب تنگ دلی توبہ کرو دل سے
پیغمبر ہاگئے معافی رہی کیسی رسالت ہے
تمہارے قرمزی کا رنگ گناہ عیسیٰ سے مٹتے ہیں
بہایا خون تھا جس نے کہو کیسی جلالت ہے
تپ عصیاں کے داغوں کو لگا لو خون عیسیٰ کا
رہیگی پر نہیں کوئی تمہیں کیسی بطالت ہے
گنہگارو چلے آؤ چمن عیسیٰ کھلا کیسا
کھلو گے پھول کی مانند یہہ کیسی قدامت ہے
تو نے شاد کے اہم گناہ جو تھے دل
پاک روح دل میں بسی کیسی وصالت ہے

---

# کس نے ؟ شراب نے!

امیدوں کو دبا دیا کس نے ؟ شراب نے!
منہ یاس کا دکھا دیا کس نے ؟ شراب نے!
ہندوستاں سے دارِ نشاط و سرور کو
دارالمحن بنا دیا کس نے ؟ شراب نے!
ہندوستان کی شمع ترقی کو شام سے
افسوس ہے بجھا دیا کس نے ؟ شراب نے!
بھارت ورش کے جو کہ تھے مخدوم و فخر قوم
خادم انہیں بنا دیا کس نے ؟ شراب نے!
پتلے تھے جو کہ عقل و فراست کے دہر میں
ناداں انہیں بنا دیا کس نے ؟ شراب نے!
تھے جو شہر پیشہ تہذیب مغربی
روبہ انہیں بنا دیا کس نے ؟ شراب نے!
جس قوم کو عروج تجمل پہ ناز تھا
نیچا اُسے دکھا دیا کس نے ؟ شراب نے!
بیکار و فاقہ مست و بداخلاق ننگ دہر ننگ
اس ہند کو بنا دیا کس نے ؟ شراب نے!

اے ہند تیری غیرت صدمہ جبین پر
داغ سیہ لگادیا کس نے ؟ شراب نے!
اے قاضی شہیر جس کی توقیر جس نے کی
دل سے اُسے بھلادیا کس نے ؟ شراب نے!
(قاضی خیراللہ نوشہرہ ۔ پشاور)

## غزل

### در مذمت شراب

نام شراب ہند سے مٹ جاوے تو اچھا
اس کا اسیر کا شکہ جھٹ جا دے تو اچھا
بوتل کا پیٹ آپ ہی پھٹ جائے تو اچھا
اس مار آستین سے ہٹ جائے تو اچھا
بھٹی ہیں کبھی جا کے نہ لٹ جائے تو اچھا
اسکی مخالفت ہیں جھٹ جائے تو اچھا
شرم وحیا کا نام مٹاتی شراب ہے
بتا یہہ آبرو ہیں لگاتی شراب ہے
زر زور دم بدم ہیں گھٹاتی شراب ہے
شاہ کو گدا آخر کو بناتی شراب ہے
لاحول نالیوں ہیں لٹاتی شراب ہے
چرکین سگ حیف کھلاتی شراب ہے
جان وجگر کو دیکھو جلاتی شراب ہے
پاگل پنے کی چال چلاتی شراب ہے
بیہودہ فحش باتیں کراتی شراب ہے
احمق بنا یہہ دہکے کھلاتی شراب ہے
دل کھول مریدوں کو نچاتی شراب ہے
افسوس پکڑ مونچھیں کھنچاتی شراب ہے
پہلے تو محبت سے بلاتی شراب ہے
پیچھے سے جوتیاں یہہ لگاتی شراب ہے
پہلے تو خوب شور مچاتی شراب ہے
تابعد منکر کو سلاتی شراب ہے
گھر ہیں سبھوں کے دلکو ہلاتی شراب ہے
دختر کو گالیاں بھی دلاتی شراب ہے
کچھ دیر کو نواب بناتی شراب ہے
انجام حیف بد یہہ دیکھاتی شراب ہے
دم ہیں ہنساتی دم ہیں رلاتی شراب ہے
زنخوں کی طرح خوب نچاتی شراب ہے
کم قدر خلق ہیں یہہ کراتی شراب ہے
راہِ خدا سے دور ہٹاتی شراب ہے
دام بلا ہیں اپنے پھنساتی شراب ہے
مقروض بھی مریض بناتی شراب ہے
بندر کی طرح خوب ڈراتی شراب ہے
تقلیں نئی ایجاد کراتی شراب ہے
بہتوں کو سبق اُلٹا پڑھاتی شراب ہے
صد حیف دھول گھر پہ اڑاتی شراب ہے
یہ شجرِ دشمنی کا اُگاتی شراب ہے
آپس ہیں دھول دھپہ کراتی شراب ہے
ایک چلو ہی ہیں الّو بناتی شراب ہے
دیکھو سر بازار پٹاتی شراب ہے
صد حیف بدرو ہیں گراتی شراب ہے
درگت بُری کتوں سے کراتی شراب ہے
بالو کو بھی آبو بناتی شراب ہے
علم وہنر یہہ سب کو چھپاتی شراب ہے
جوتی ہیں دال گھر ہیں بٹاتی شراب ہے
بیوی کو اماں جان بناتی شراب ہے
اِس آب آتشین سے بچنا ضرور ہے
اب بھی نہ چھوڑو اسکو تو کس کا قصور ہے
موذن شراب کیسی یہہ خانہ خراب ہے
دیدو اِسے طلاق یہہ زن بے حجاب ہے
گل کی یہہ ساری پند بہت سود مند ہے
برباد اِس شراب سے ہوئی یہہ ہند ہے

الراقم
خادم ایم ۔ سے نیوٹن گل مقیم کوہ ڈگ شائی
صدر بازار

## آریہ صاحب کی چیدہ بلائی یا الزام

سلسلہ کے لئے دیکھو گذشتہ اشاعت

اور یشوع نے قادس برنیع سے لے کے غزہ تک اور جشن کی ساری سرزمین کو جبعون تک انہیں مار لیا اور یشوع نے اُن سب بادشاہوں پر اور اُنکی سرزمین پر ایک بارگی فتح پائی ۔ اس لئے کہ خداوند اسرائیل کا خدا اسرائیل کی طرف سے لڑا ۔ یشوع ۱۰-۴۲-۴۲

دیکھا تجگہ خدا اپنے وعدے کی تکمیل کے لئے بنی اسرائیل کے ساتھ اور یشوع کے ہمراہ ہوکر جنگ کی کارروائی کو خود انجام دیتا اور کنعان کے بادشاہوں پر فتح حاصل کرتا اور یشوع کی معرفت جگہ جگہ زمین کو تقسیم کرکے بنی اسرائیل کا قبضہ کرواتا کیونکہ اُسکو اپنے عہد کی پاسداری اور اپنے وعدوں کے پورا کرنے میں غرت مندی اور وفاداری ہے تم میں سے ایک مرد ایک ہزار کو بھگائیگا کہ خداوند تمہارا خدا ہے جو تمہارے لئے لڑتا ہے جیسا کہ اُس نے تم سے وعدہ کیا ہے پس تم اپنے دلونکی بابت نہایت خبردار رہو کہ تم خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو یشوع ۲۳-۱۰ ؛

پس ان مقامات پر غور کرنے سے ثابت ہوتا ہے ۔ کہ خدا سچا اور اپنے وعدوں کے پورا کرنے میں وفادار اور قادر رحیم ہے ؛

عہ آریہ صاحب کی چیدہ بلائی یا الزام ۔

آریہ صاحب فرماتے ہیں کہ خروج ۳: ۱۸ میں خدا موسےٰ کو حکم دیتا ہے۔ کہ وہ جاکر فرعون کو دغا دیوے۔ اب ہم ۱۸ آیت کو ناظرین کے سامنے پیش کرتے ہیں تاکہ ناظرین خود دیکھ لیں۔ کہ ایسا کوئی حکم یا لفظ آیت مذکورہ میں پایا جاتا ہے۔ یا آریہ صاحب کا محض جھوٹ و دعوکا ہے ÷

عبارت یہہ ہے۔ اور وہ تیری آواز سنینگے اور تو بلکہ تو اور اسرائیلیوں کے بزرگ مصر کے بادشاہ پاس آئیو اور اُسے کہیو کہ خداوند عبرانیوں کے خدانے ہم سے ملاقات کی۔ اور اب ہم تیری منت کرتے ہیں۔ ہمکو تین دن کی راہ بیابان میں جانے دے۔ تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے لئے قربانی کریں۔ خروج ۳: ۱۸

جناب معترض صاحب یہہ خروج ۳ باب کی ۱۸ آیت پیش کیگئی ہے۔ ہم نے اس آیت کے کسی فقرے میں کوئی لفظ دغا دینے کا نہیں پایا۔ اور نہ بائیبل مقدس میں کسی جگہ یہہ حکم جاری ہوا اور کہ افسوس آپ نے بھی اپنے سر سے نکالکر صفحہ میدان میں نہ رکھہ دیا۔ تاکہ ہم اس کو دیکھہ لیتے اس لئے ہم اپنے قلم کو روک دیتے ہیں۔ پر تو بھی اتنا کہہ دیتے ہیں کہ یہہ آزمائشی سوال تھا جو موسےٰ کہا گیا۔ کہ جاکر فرعون سے کہے۔ تاکہ فرعون کی دلی حالت موسیٰ اور بنی اسرائیل اور میرے اور جناب آپ کے سامنے روشن ہو جاوے۔ خروج ۵: ۲ آیت ÷

اس کے ساتھہ ہم ایک سوال بھی لکھہ دیتے ہیں کہ اگر آپ کا ارادہ اسی بحث کو چلانے کا ہوگا تو اس سوال کا جواب بھی دینا ہوگا۔ بموجب تعلیم وید۔ خدا کی ذات میں علم ازلی پایا جاتا ہے جس کے ذریعہ سے وہ کل کی ہر شے اور اُسکی حرکات و جزیات اور کل زمانوں کی حالت کیا حال اور کیا ماضی اور کیا مستقبل کی کامل واقفیت رکھتا ہے یا نہیں ÷

## عـ۹ آریہ صاحب کی چیدہ برائی یا الزام

مصر کے بادشاہ نے دائی جنائیوں کو حکم دیا کہ جب تم اسرائیلیوں کی عورتوں کے پاس جنانے جاتی ہو اگر لڑکا ہو اُسے ہلاک کرو پر اگر بیٹی ہو اُسے جیتا رہنے دو لیکن دائی جنائیاں خدا سے ڈریں اور بادشاہ کے حکم کے مطابق نہ کیا اور لڑکوں کو جیتا رہنے دیا اور جب بادشاہ نے بلاکر پوچھا کہ تم نے لڑکوں کو جیتا کیوں رہنے دیا دائی جنائیوں نے جواب دیا عبرانی یعنے اسرائیلی عورتیں مصر کی عورتوں کی طرح نہیں ہیں وہ مضبوط ہیں ہمارے پہنچنے سے پہلے جن ڈالتی ہیں خروج ۱-۱۵-۲۰ ÷

معترض صاحب فرماتے ہیں کہ دائی جنائیوں نے بادشاہ کو دھوکا دیا اور جھوٹ بولیں اس کے عوض میں خدانے انکو صلہ دیا۔ جناب معترض صاحب خدا کا کوئی حکم نہیں کہ کسی کو دھوکا فریب دیا جاوے اور ہم اس بات کو مانتے ہیں کہ دائی جنائیوں نے بادشاہ کو راستی کے ساتھہ جواب نہیں دیا لیکن اس میں خدا کا کوئی قصور نہیں پایا جاتا ہے دائی جنائیوں کا اپنا قصور ہے۔ خدانے اُن کو نہیں کہا کہ تم بادشاہ کے سامنے مکر فریب اور جھوٹ بولو ÷

اور خدانے انپر احسان کیا صلہ وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں اور اس احسان کا سبب بھی ناظرین کی خدمت میں عرض کردیتے ہیں خروج ۱ کی ۱۷-۱۷ آیت ÷

باقی آیندہ

راقم سائیں صابر مسیح از کرنال

---

## پانچ روپیہ کا انعام

میرا بھائی مسٹر مائکل پال ۶-۷ سال ہوئے کہ کراچی میں میری انڈکو کے آفس میں کلارک تھے۔ پھر پونہ چلے گئے۔ تب سے مجھے انکی کوئی خبر نہ ملی اگر کوئی صاحب مجھے انکا پتہ دیں کہ زندہ ہے یا نہیں تو مبلغ پانچ روپیہ انعام دونگا یاد رہے کہ ہم تین بھائی تھے دوسرے کا نام جان پال تھا۔ وہ تو فوت ہوگئے ہیں ÷

راقم

ڈی۔ پال میس میں آفیسر میس رسالہ ۳۳ نوشہرہ چھاونی

---

## رسید زر

| | |
|---|---|
| پادری۔ اے۔ جوگس | عہ |
| ڈاکٹر دتا۔ سول سرجن | عہ |
| مس۔ ایم۔ ہنری واسطے مس مینس | لعہ |
| بابو جیسری سنگھہ | لعہ |
| پادری۔ آر۔ سی۔ سمتھ | عہ |
| پادری۔ ایچ۔ سی۔ چیمبرس | عہ |
| مس۔ ایم۔ کومس۔ واسطے مس پارنس | عہ |
| پادری۔ ڈیگنی | عہ |
| مسٹر۔ ای۔ میکسن | عہ |
| مسٹر۔ الیف۔ لین کاسٹر | عہ |
| مولوی نور احمد | لعہ |
| مس ای۔ پریٹ | لعہ |
| قاضی خیر اللہ واسطے مسٹر پال | سعہ |
| پادری۔ ایچ۔ جے۔ میلونی | ؏ |
| بابو دھرم سنگھہ | لعہ |
| جے۔ اے ہاول رہتک | لعہ |
| مسز ہاسکنس ایچ۔ آر۔ کالکنز | ؏ |
| پادری۔ ڈبلیو۔ جے۔ کلارک | ؏ |
| مس۔ سی۔ تھمدی۔ | عہ |
| ڈاکٹر۔ ایچ۔ براؤن ۲ سال | ؏ |
| ڈاکٹر۔ ایچ۔ بی۔ فرینکلن | ۲ عہ |
| جے۔ سی۔ ل۔ | ۲ عہ |

## نئی اور دلچسپ کتابیں

مطبوعہ پنجاب رلیجس بک سوسائٹی لاہور

**روحتہ الکبری** کی آتشزدگی قیصر نیرو کے زمانے کا ایک تاریخی ناول ۶؍ر- **ورجل** کی نظم اینیڈ کا قصہ جنگ ٹرائے اور یولیس کے سفر و مصائب کے حالات معہ سوانح عمری ہومر اور یونانیوں کا علم الاصنام قیمت ۸؍ر- **تاریخ بائبل مصنفہ** ڈاکٹر بلیکی صاحب کی جن پوتوں کا اس میں ذکر آیا ہے اُن کے تاریخی حالات درج ہیں- ۵۵۰ صفحہ قیمت عہ **الہام بائبل** مصنفہ ڈاکٹر پیٹرسن سمتھ- اس میں بائبل کی ماہیت اور حیثیت پر مفصل بحث ہے ۳؍ **یسوع مسیح** کی گرفتاری اور موت از ڈاکٹر سٹاکر صاحب اس میں علاوہ تاریخی حالات و اخلاقی شریعت کے اُن سات مقولوں پر مفصل بحث ہے- جو خداوند یسوع مسیح کی زبان سے صلیب پر نکلے تھے قیمت ۱۲؍- **الفریڈ اعظم کی** سوانح عمری ۱؍ر- **سکندر اعظم کی** سوانح عمری ۲؍ر- **میرے رہنے کا گھر** جسم انسانی کا دلچسپ حال باتصویر ۲؍ر **سورج چاند ستارے** علم ہیئت کا ایک مبسوط باتصویر رسالہ جسمیں اُس وقت تک کی دریافتوں کا ذکر ہے ۸؍ر- **تاریخ یونان** اس میں یونانیوں کی تواریخ فتوحات اور عروج و زوال کے اسباب درج ہیں- **زندہ مسیح اور اناجیل اربعہ** اس میں مسیحیوں کے ایمان کی بنیاد پڑنے اور اناجیل کے حق میں جو معتبر ثبوت ہیں اُن کا ذکر ہے- قیمت ۱۲؍- **حیات المسیح** یسوع مسیح کی زندگی اس کے کاموں اور تعلیمات پر بحث ہے قیمت ۱۴؍- ہے- **معذرت نامہ سقراط** جسمیں حکیم سقراط اور فلسفہ یونان کا مفصل حال درج ہے قیمت ۸؍ر ؛

**درخواستیں اسسٹنٹ سکریٹری پنجاب رلیجس بک سوسائٹی لاہور کے نام آنی چاہئیں**

## پریسبٹیرین بیواؤں و یتیموں کا فنڈ

## اطلاع دیجاتی ہے

کہ پریسبٹیرین بیواؤں اور یتیموں کے فنڈ کی حالت نہایت عمدہ و ترقی پذیر ہے تجربہ کار صاحبان کی طرف سے اس بات پر حکتانہ شہادت ہے کہ متواتر برس کے اندر اس فنڈنے قریبًا ستر ہزار روپیہ خرچ کر کے پنشن دیدیا ہے اور اس وقت سرکاری نوٹ کے ذریعہ سے قریبًا بیالیس ہزار روپیہ پونجی رکھا ہوا ہے- گو کہ اور پنشن فنڈ ایسے سستے طور پر بیمہ نہیں دیتا ہے اس میں ہند کا ہر ایک مسیحی اپنی بیوی بچوں کے لئے پنشن کی تجویز کر سکتا ہے- جس کسی کو چاہیے مینیجنگ ڈائرکٹر خوشی سے اس فنڈ کی بابت پوری خبر دینگے ؛

درخواست کی جاتی ہے کہ جو اس فنڈ میں شریک ہوں اُن دوستوں کے نام اور پتہ جن کو وہ اس فنڈ میں شریک کرانا چاہتے ہیں- ڈائرکٹر صاحب کے پاس بھیجدیں ؛

المشتہر

پادری ڈاکٹر جے- کلارک مینیجنگ ڈائرکٹر
نولکھا لاہور

## اشتہار

ٹائپ نویسی- اختصار نویسی- بک کیپنگ و طریقہ خط و کتابت وغیرہ کرسچن ہائی سکول لودیانہ کے متعلق ایک شاخ اور کھولی گئی ہے جسمیں مندرجہ بالا مضامین بڑی عمدگی سے سکھلائے جاتے ہیں داخلے کیلئے انگریزی کی عمدہ لیاقت ضروری ہے مفصل حالات ذیل کے پتہ پر خط روانہ کرنے سے معلوم ہو سکتے ہیں ؛

پرنسپل سی- ایل ای سکول لودیانہ

## دستور العمل نور افشان

قیمت سالانہ اہل شہر سے اخبار بغیر ضمیمہ عہ معہ ضمیمہ گا
قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک " ۱؍ " ہیہ
قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی ؛

## شرح اجرت اشتہارات

| مقدار اشتہارات | سہ ماہی | ششماہی | سال تمام |
|---|---|---|---|
| کالم کا آٹھواں حصہ | گا | ہیہ | ے |
| چوتھائی کالم | ہیہ | ے | عہ |
| نصف کالم | ے | عہ | سہ عہ |
| پورا کالم | عہ | سہ عہ | سہ |
| پورا صفحہ | ۵۰ | حہ | سہ |

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۲؍ر ما بعد کے تکرار فی سطر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا ؛

**نوٹ**

نامہ نگار اپنی اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں

## سنڈے سکول سبق

قیمت سالانہ پچاس پرچہ تصویر دار سنڈے سکول بلا محصول ۴
" " " " معہ محصول ۴؍
قیمت سالانہ آٹھ کاپی سبق سنڈے سکول عہ

## اشتہار

ایک نوجوان مسیحی جس کی عمر قریب ۲۲ سال کی ہے روزگار کی تلاش میں ہے لیاقت اردو فارسی اور انگریزی مڈل پاس کی رکھتا ہے کچھ ہندی اور گورمکھی زبان سے بھی واقف ہے اگر کسی صاحب کو ایسے شخص کی ضرورت ہو تو ذیل کے پتہ سے خط و کتابت کرے ؛

جارج مشن کمپونڈ لودیانہ پنجاب

پادری ای- ایم ویری صاحب ڈپٹی ایڈیٹر و مینیجر نور افشان کے واسطے مشن پریس لودیانہ میں ایم- واکی کے اہتمام سے چھپا